تبصرہ کتبِ فقہ

نام کتاب : ایصالِ ثواب کا مسئلہ
مصنف : ڈاکٹر سید صدر الحسن (Ph.D)
ناشر : ایس آر پبلی کیشنز ۱۴ پریس چیمبرز، آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی
قیمت : ۱۵۰ روپے۔ صفحات : ۲۳۲
ملنے کا پتہ : سید صدر الحسن صاحب، C-84، بلاک آئی، نارتھ ناظم آباد، کراچی

زیر نظر کتاب مخدوم و محترم حضرتِ علامہ پروفیسر فضل القدیر ندوی صاحب (دامت برکاتہم) نے مجھے عنایت فرمائی اور اس پر تبصرہ سپردِ قلم کرنے کا حکم دیا۔ حضرت علامہ خود صاحبِ سلسلہ بزرگ ہیں اور پھلواری شریف سے نسبت خاص رکھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب بھی اسی سلسلہ عالیہ کے ایک گل سر سبد کی تحقیق انیق ہے۔ کتاب کا مقدمہ حضرت مولانا سید شاہ ہلال احمد قادری صاحب دامت برکاتہم خانقاہِ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ (انڈیا) کا تحریر کردہ ہے جو اس کتاب پر مقدمہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس پر ایک خوب صورت اور جاندار تبصرہ بھی ہے۔

ایک اقتباس ملاحظہ ہو :

مسئلہ ایصالِ ثواب، امت کا اجماعی اور اتفاقی مسئلہ ہے، پچھلی ایک صدی تک ایصالِ ثواب اور اس کے مختلف طریقوں پر اکابر ملت کا مکمل اتفاق و اتحاد رہا، اس کے جواز و عدم جواز کا مسئلہ نہ کبھی زیر بحث آیا، نہ اس کے جواز پر کبھی دلیل پیش کرنے کی ضرورت سمجھی گئی ''آفتاب آمد دلیلِ آفتاب'' کے مصداق یہ مسئلہ ظن و تشکیک سے پاک تھا، ائمہ مجتہدین، علماء زماں، مشائخ عصر سبھی کے نزدیک مسئلہ ایصالِ ثواب اپنے تمام ان متنوع طریقوں کے ساتھ جو نصوص شریعہ سے متصادم نہ ہوں جائز، مباح اور مستحسن سمجھا جاتا رہا، لیکن اس امت کا المیہ یہ ہے کہ اتحاد و اتفاق اس کو راس نہیں آتا اور چشم فلک نے اس کو کبھی متحد دیکھنا گوارا نہیں کیا۔ ہماری اب تک کی تاریخ گواہ ہے کہ ملت کی وحدت و جمعیت کو سب سے زیادہ جن سے نقصان پہنچا ہے وہ اس امت کے ہی افراد ہیں، کم فہم اور سطحی علم رکھنے والے اختلاف کے نکتے تلاش کرنے میں ہمیشہ آگے رہے ہیں، مسئلہ ایصالِ ثواب کے سلسلے میں بھی یہی کچھ ہوا اور اب تک اختلافات کے نکتہ نادیدہ کی تلاش بے سود جاری ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ امت کے نام نہاد رہنما کسی بھی نکتے پر امت مسلمہ کو اتحاد کے سلک گہر میں مربوط دیکھنا نہیں چاہتے۔

پیش نظر کتاب اپنے موضوع پر جامع اور تحقیقی کتاب ہے 'کتاب و سنت' صحابہ و تابعین کا عمل اور ان کے بعد کے اکابر اہل سنت و جماعت کے حوالے اس کتاب میں بڑے سلیقے سے جمع کیے گئے ہیں جو اثبات مدعا کے لئے بہت کافی ہیں 'ایصالِ ثواب اور اس کی مختلف نوعیتوں پر جو شکوک و شبہات عوام کے ذہنوں میں پیدا کیے جاتے ہیں' یہ کتاب ان تمام شکوک و شبہات کا ازالہ کرتی ہے 'البتہ جو لوگ اس مسئلہ کو نہ سمجھنے کی قسم کھائے بیٹھے ہیں ان کو سمجھانے کے لئے تو لقمان کی حکمت بھی ناکافی ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے فاضل مصنف کی وسعت نظر کا اندازہ ہوتا ہے۔ مسئلہ کے کسی گوشہ کو مصنف نے تشنہ نہیں چھوڑا ہے اور ہر نکتے کی وضاحت میں کتاب و سنت آثار صحابہ اور سلف صالحین کے حوالے پیش کیے ہیں' زبان سادہ سلیس اور عام فہم استعمال کی گئی ہے۔

منکرین ایصال ثواب جب اس مسئلہ پر قلم اٹھاتے ہیں تو ان کے جذبات قابو میں نہیں رہتے' وہ مسئلہ کا سنجیدگی سے جواب دینے کی بجائے مخاطب کو اپنے طنز و استہزاء کا نشانہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں جبکہ علمی مباحث کے لئے تہذیب و متانت ضروری ہے ورنہ عالم و جاہل میں کیا فرق رہا۔ بات یہ ہے کہ استدلال کی قوت جب کمزور پڑ جاتی ہے تو جھنجھلاہٹ اور بے بسی میں تہذیب اور وقار کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے۔ ایسی ہی ایک غیر سنجیدہ تحریر اس موضوع پر مصنف کے قلم اٹھانے کا محرک بنی ہے۔ فاضل مصنف نے اس کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور معترض کے تمام مہمل اعتراضات کا مدلل جواب دیا ہے 'اس کتاب کی یہ خوبی بھی قابل ذکر ہے کہ قلم میں کہیں سختی نہیں آئی ہے' طنز و استہزاء سے دانستہ احتیاط کی گئی ہے کیونکہ یہ طریقۂ اہل حق نہیں ہے۔ مسئلہ ایصالِ ثواب کا اثبات پورے اخلاص کے ساتھ کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ محض حق واضح کر دیا جائے 'کتاب کا طرز تحریر اور استدلال کتاب کو زیادہ دقیع بناتا ہے۔ درمیان میں کہیں کہیں بعض معلومات افزاء مسائل بھی زیر بحث آگئے ہیں مثلاً حجج شرعیہ کی بحث یعنی کتاب' سنت' اجماع اور قیاس' اس پر اچھی بحث کی گئی ہے' مصنف نے حجج شرعیہ کی تعریف کی ہے اور ایصالِ ثواب کے جواز و اثبات میں چاروں حجت شرعی سے حوالہ پیش کیا ہے' بعض اہم عنوانات پر تفصیلی اور تحقیقی بحث کی گئی ہے مثلاً ''نذر و منت'' ''امت کی جانب سے قربانی'' اس سلسلے میں مخالفین کے مسلک پر نقد و جرح بھی کی گئی ہے۔

کتاب کی عمدہ کمپوزنگ و طباعت 'بہترین آفسٹ پیپر' دیدہ زیب فلیپر سرورق اور نفیس چرمی جلد قاری کو از خود' دعوتِ مطالعہ دیتی ہے اور یہ بات بلا خوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ جو ایک بار اسے مطالعہ کی نیت سے ہاتھ میں لے گا وہ پھر اسے تمام کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (ن۔ا۔ش)